واجب (راستباز) ٹھہرائے جانے اور پاک قرار دیے جانے کے مابین تعلق

اشاعت منجانب جان ڈبیو۔ روبنز

پاک کرنا وہ ہے جسے خدا ایماندار میں کرتا ، یہ ایماندار کے نیک اعمال نہیں ہیں ۔ جیسا کہ یہ اہم ہیں، لیکن نا ہی پاکیزگی اور نا ہی نیک اعمال نجات کی بنیاد ہیں یا مسیحیوں کی اُمید کی بنیاد ہیں ۔ پاک کرنا، بلاشُبہ، خدا کے فضل کا کام ہے، لیکن یہ فضل کے مزید بنیادی عمل کا نتیجہ ہے ۔ جب تک پاکیزگی واجبیت میں جڑ نہیں پکڑ لیتی ، اور واجبیت کا انتخاب نہیں کرلیا جاتا، پاکیزگی داخلیت، اخلاقیات، یا منافقت کے زہر سے بچ نہیں سکتی ۔

گناہ آلود بحث ہمیں بتا سکتی ہے کہ جو خدا گناہگار کے دل کو تبدیل کرنے کے لیے کرتا ہے یہ بہت اہم چیز ہے جسے وہ ممکنہ طور پر نجات کے عمل میں کر سکتا تھا ۔ یہ تازہ رومن کیتھولک نظریہ کا دل ہے، اور اسے قبول کیا گیا کہ آج نیو ایونجلیکلازم کا پہلے سے زبردست قبضہ کرنا اس کا نئے سرے سے پیدا ہوتے ہوئے ''مسیح کو آپ کے دل میں آنے دینے''، کے پیغام کے ذریعہ نجات یافتہ بننا ہے، وغیرہ ۔ یہ نیو ایونجلیکل رومن ازم ہے ۔ بہر حال، اکیلے ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی بڑی سچائی، ایماندار میں خدا کے اعمال کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتی، بلکہ ایماندار سے باہر خدا کے بچانے والے اعمال سے کرتی ہے ۔

پہلے، خدا کے ساتھ ابدی زندگی پانے کے لیے انسان کی قبولیت کی وجہ سراسر فضل ہے: ''فضل کے سبب مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں'' (رومیوں 3:24) یونانی لفظ مفت کا یہاں ترجمہ کہیں اور بغیر کسی مقصد کے ترجمہ کیا گیا ہے ۔ خدا کا فضل انسانی دل یا زندگی میں کسی قیمت پر مشروط نہیں ہے ۔ لہذا یہ انسان کی اندرونی قابلیت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے جیسے پولس رسول بیان کرتا ہے کہ ''فضل ۔۔۔ جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا'' (2 تیمتھیس 1:9) ۔ فضل خدا کے دل میں ایک خاصیت ہے، یہ اُس کا اُن پر جو کھوئے ہوئے اور نالائق ہیں مہربان اور رحیم ہونے کا برتاؤ ہے ۔ فضل کا مطلب خدا کی اُن کو قبول کرنے کی خوبی جو نا قابلِ قبول ہیں، جن میں وہ بھی شامل ہیں جنہیں وہ پاک کرچکا ہے ۔

اب خدا اپنے فضل کو اپنے انصاف پر ضرورت سے زیادہ ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا ۔ قانون کا اصول یقیناً بلند ہے ۔ خدا یقیناً گناہگاروں کو معاف کرنے اور اُنہیں راستباز کے طور پر قبول کرنے کے لیے موزوں وجوہات کو رکھتا ہے ۔ یہ وجوہات بھی مکمل طور پر ہم سے بالاتر ہیں: ''اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں'' (رومیوں 3:24) ۔

مسیح کا زندہ رہنا اور مرنا خدا کو ہمارا انصاف کرنے اور راستباز کے طور پر ہمارے ساتھ برتاؤ کرنے کے قابل بنانے کی ٹھوس وجوہات ہیں ۔ یہ ''مسیح کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جانا'' ہے (گلتیوں 2:1) ۔ انجیل مشتہر کرتی ہے کہ تاریخ میں گناہگار خدا کے ٹھوس اعمال کے وسیلہ بچائے جاتے ہیں ۔ یہ ایسا عمل ہے جو گناہگار سے بہت بالاتر ہے جیسا کہ یہ دو ہزار سال قبل رونما ہوا ۔ یہ مسیحیت ہے ۔ یہی سچے طور پر تاریخی مذہب ہے ۔ دوسرے تمام مذاہب سکھاتے ہیں کہ نجات کو عبادت کرنے والے کے کسی عمل میں پایا جاتا ہے، اور نتیجے کے طور پر عبادت کرنے والے کا بلند و برتر، پہلے سے کیا ہوا قبضہ اُس کے اندرونی تجربہ کے ساتھ ہے ۔ صرف مسیحیت ایسی نجات کا اعلان کرتی ہے جسے ایماندار سے باہر ہونے والے واقعہ میں پائی جاتی ہے ۔

بلاشُبہ ، یہ سچائی، انسانی غرور کے لیے بڑی نفرت انگیز ہے ۔ بیابان میں بنی اسرائیل کا قیاس کیجیے ۔ بہت سے سانپوں سے کاٹے گئے اور یقینی موت کا سامنا کر رہے تھے ۔ موسیٰ نے ملک سانپ کی شبیہ کو اونچے پر رکھا اور مرنے والوں کو اُسے دیکھنے اور زندہ رہنے کی دعوت دی ۔ کس نے اس جیسی چیز کو اس طرح سُنا؟ زہر اندر تھا، اور کس طرح کوئی چیز جو مکمل طور پر باہر ہے اُن کے لیے کسی مدد کو لاتی ہے؟ ہمارے لیے جو اُس پُرانے سانپ ابلیس کے زہر سے مرتے ہیں، یسوع بیان کرتا ہے: ''اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے ۔''

(یوحنا3:14)۔

نجات کی بنیاد کوئی موضوعی عمل نہیں ہے۔ اگر نجات کا رستہ سادہ طرح مسیح کو دل میں آنے کی دعوت دینے یا روح سے نئے سرے سے پیدا ہونے کا معاملہ ہوتا، پھر مسیح کو یہاں آنے، دُکھ برداشت کرنے اور مرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ لیکن پاک کیے جانے یا اندرونی پاکیزگی کی کوئی قیمت نہیں جو پُل بنا سکے کہ گناہ پیدا ہوا اور ہمیں خدا کے ساتھ راست تعلق میں رکھتا ہے۔ خدا کے ساتھ شراکت کا انحصار پاک ہونے کے اندرونی عمل پر نہیں ہوسکتا۔ تکمیل کوئی ایسی چیز نہیں جس کا خدا اس عمل کے اختتام پر تقاضا کرتا ہے۔ وہ کسی بھی راست تعلق کو پیدا کرنے سے پہلے کاملیت اور سراسر پاکیزگی کا تقاضا کرتا ہے۔
نجات اور خدا کے ساتھ راستی سے قائم رہنے کا انحصار اُس پر ہے جو خداوند یسوع مسیح کی شخصیت میں ہم سے باہر پہلے سے ہی کر چُکا ہے
(رومیوں 3: 24) دو ہزار سال قبل یہاں ایک حقیقی تاریخی واقعہ رونما ہوا۔ خدا خود اپنے بیٹے کی شخصیت میں انسانی تاریخ میں داخل ہوا۔ وہ ہماری نمائندگی کرنے والا انسان بنا۔ اُس نے ہماری فطرت اپنائی اور ہمارے ساتھ شناخت رکھنے والا بنا یہ کہ سب کچھ جو اُس نے کیا وہ محض اُس کے لوگوں کے لیے نہیں تھا، بلکہ قانونی طور پر بھی تھا جیسے کہ جو اُس نے اِس کے لیے کیا۔ اُس نے گناہ، ابلیس اور موت کے ساتھ جانفشانی کی۔ اُس نے پوری طرح انہیں شکست دی اور اُن کی طاقت کو نیست کیا۔ اُس کی فتح ہمارے لیے تھی۔ اور یہ ہماری حقیقی اور قانونی فتح تھی۔ جب اُس نے یہ پاک زندگی بسر کی، جس نے خدا کے قانون کے دعوؤں کو پورا کیا، یہ ہمارے لیے تھا۔ یہ ایسے تھا جیسے ہم اس کے لیے زندہ تھے۔ جب اُس نے گناہ کے لیے سزا کو برداشت کیا، انصاف نے اُس میں ہماری سزا کو دیکھا۔ "جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے" (2 کرنتھیوں 4:14)۔ جب وہ جی اُٹھا اور خدا کی حضوری میں خوشی کے ساتھ قبول کیا گیا، اُسے عزت بخشی گئی اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنے کے لیے اوپر اُٹھایا گیا، یہ سب کچھ ہمارے لیے تھا۔ یہ اُس کے لوگ تھے جنہیں خدا نے اپنے بیٹے کی شخصیت میں گلے لگایا۔ اُتنے یقین کے ساتھ جتنے یقین کے ساتھ خدا مسیح کی شخصیت میں اس زمین پر آیا، اُتنے ہی یقین کے ساتھ ہم مسیح کی شخصیت میں آسمان پر جا چُکے ہیں۔ انجیل اُن اچھی چیزوں کا اعلان نہیں کرتی جنہیں خدا اپنے لوگوں میں کرے گا، بلکہ یہ اُن اچھی چیزوں کا اعلان کرتی ہے جنہیں خدا اپنے لوگوں کے لیے کر چُکا ہے۔ ہم سے باہر اُس کے ان جلالی اعمال سے، وہ درحقیقت ہماری نجات کو انجام دے چُکا ہے۔ وہ یسوع مسیح کی شخصیت میں جلال اور عزت کے لیے ہمیں معاف، راست اور پھر سے نیا کر چُکا ہے (اُفسیوں 1: 3۔7، 2:4۔6، رومیوں 4:25، 5:8۔10، 18، 19، کُلسیوں 2:10)۔

راستباز ٹھہرایا جانا صرف اکیلے فضل اور اکیلے مسیح کے وسیلہ نہیں ہے، یہ محض اکیلے ایمان کے وسیلہ سے بھی ہے۔ جو خداوند اپنے بیٹے میں ہم سے باہر کر چُکا ہے اُس پر یقین رکھنا ضروری ہے۔ ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے (رومیوں 10: 17)۔ ایمان وجود رکھنے میں نجات کو نہیں لاتا۔ یہ راستبازی سے پیدا نہیں ہوتا جس کے وسیلہ خدا ہمیں راستباز ٹھہراتا ہے۔ ایمان بنتا نہیں، بناتا ہے۔ یہ خدا سے پہلے سے بنائے گئے انتظام کو قبول کرنا ہے۔ ایمان مکمل طور پر خارجی (مادی) ہے۔ یہ وہ ایمان نہیں جسے روح القدس ہم میں کر چُکا ہے۔ یہ ہمارے پاک کیے جانے میں ایمان نہیں ہے یا نئے سرے سے پیدا ہونے کے کسی ماضی کے تجربے سے۔ ہمارے ایمان میں یہ ایمان نہیں ہے۔ کلیسیا میں یہ ایمان نہیں ہے۔ بپتسمہ میں یہ ایمان نہیں ہے۔ ایمان کا مرکزِ نگاہ اُس پر ہے جو آسمان پر ہے، اُس پر ہے جو خدا کے دہنے ہاتھ مسیح میں ہے (کلسیوں 3:1۔4)۔ اسی لیے، ہمیں فیصلہ کُن طور پر کہنا ہے کہ، زمین پر ہوتے ہوئے، ایماندار ہوتے ہوئے، پاک کیا جانا، راستبازی کا حصہ نہیں ہے جو اکیلے ایمان کے وسیلہ سے ہے۔ راستبازی جو اکیلے ایمان سے ہے یہ مسیح کے زندہ رہنے اور مرنے کی راستبازی ہے۔ یہ پاکیزگی کی وہ کامل زندگی ہے جسے مسیح اب ہماری خاطر انصاف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ راستبازی جسے ہم خدا کے سامنے کھتے ہیں وہ راستبازی ہے جو درحقیقت اب خدا کے سامنے ہے۔ اسی لیے، ہماری واجبیت، وہاں ہے جہاں ہمیں خدا کی حضوری میں اس کی ضرورت ہوتی ہے، خدا کے قانون کے سامنے، باپ کے دہنے ہاتھ۔ کیونکہ ہماری راستبازی مسیح میں ہے (یرمیاہ 23:6)۔
جیسے جان بنیان نے کہا، بائبل کا انتہائی بھید یہ ہے کہ "راستبازی جو آسمان میں اُس شخص میں بستی ہے اُسے زمین پر مجھ، گنہگار کو واجب ٹھہراتا ہے"۔ یہ

راستبازی ایمان کے وسیلہ ہے۔ یہ راستبازی ہے جسے ریفارمرز" اجنبی راستبازی کہتے ہیں" راستبازی مکمل طور پر انسان سے باہر ہے اور اجنبی گنہگار کی دلیل کے لیے، یہ کہ اسے صرف انجیل کے وسیلے جانا جاسکتا ہے۔

ہم دیکھ چکے ہیں کہ خدا فضل کے وسیلہ مسیح کے کام کی وجوہات پر راستباز ٹھہراتا ہے، اور برکات کو گناہگار پر لاگو کرتا ہے جسے اسے ایمان کے ساتھ حاصل کرتے ہیں۔ فضل کو ایمان رکھنے والے گناہگار کے باہر راستباز ٹھہراتا ہے۔ راستبازی جو ایمان رکھنے والے گناہگار کے باہر راستباز ٹھہراتی ہے۔ ایمان جو برکت کو قبول کرتا ہے اس کے ساتھ جُڑا ہوا ہے جو کہ ایمان رکھنے والے گناہگار کے باہر ہے۔ ایمان رکھنے والے گناہگار کے لیے خدا کا راستباز ٹھہرانے کا عمل بھی ایماندار کے باہر ہے۔ اسے دو مختلف طریقوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔

راستباز (واجب) ٹھہرائے جانے کا مطلب۔

راستباز ٹھہرایا جانا آزمائش اور عدالت کا حوالہ رکھتے ہوئے ایک قانونی لفظ ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی شخص کو سزا دے بڑھ کر داخلی طور پر راستباز بنانا اس کا مطلب شخص کو داخلی طور پر بدکار بنانا ہے۔ راستبازی سادہ طرح کورٹ کا فیصلہ ہے یا اُس شخص کے راستباز ہونے کا اعلان ہے۔ خدا کے فیصلہ کرنے کے معاملہ میں، وہ ایمان رکھنے والے گناہگاروں کے راستباز ہونے کا اعلان کرتا ہے کیونکہ گناہگاروں کی نمائندگی راستبازی ہے۔ یا اسے کسی دوسری طرح رکھتے ہوئے، جب گناہگار مسیح کی راستبازی کا اپنے طور پر دعویٰ کرتا ہے اور اسے خدا کے سامنے پیش کرتا ہے، تو منصف یہ جانتا ہے کہ قرض ادا کیا جاچکا ہے، اور گناہگار قانون کے ساتھ راست ہے۔ یہ فقط معافی نہیں ہے،" بے گناہی" کا اعلان ہے۔ یہ خود مسیح کی کامل راستبازی کا الزام ہے۔

اسی لیے، راستباز ٹھہرایا جانا، گناہگار کے اندر خدا کا کام نہیں ہے، بلکہ یہ گناہگار کے باہر خدا کا کام ہے۔ یہ اُس کے لیے خدا کا فیصلہ ہے۔ یہ عدالتی طور پر اعلان کرنے کا عمل ہے۔ یہ اُس ایک کی پاکیزگی کی بنیاد پر نہیں ہے جو ایمان رکھتا ہے، بلکہ اُس کی پاکیزگی پر ہے جس پر گناہگار ایمان رکھتا ہے۔ یہ مقام فیصلہ کُن ہے۔ خدا کے ساتھ ہماری قبولیت کے اس معاملے میں، ہمیں اس بارے بے تاب نہیں ہونا کہ خدا ہمارے بارے کیا سوچتا ہے، بلکہ اُس بارے جو خُدا مسیح، ہمارے متبادل کے بارے سوچتا ہے۔ اگر ہم اندرونی پاکیزگی کے عمل، ایمان کی بربادی کے ساتھ واجب ٹھہرائے جانے کے لیے پریشان ہیں، اور ہم اسے ضمیر کے ساتھ خدا کے سامنے کھڑا ہونے کے لیے ناممکن پاتے ہیں۔ راستبازی اُس کے ساتھ نسبت رکھتی ہے جو خدا ہمارے لیے کرتا ہے، اُس کے ساتھ نہیں جو وہ ہمارے اندر کرتا ہے۔

راستبازی کا طریقہ کار

رومیوں 4 میں رسول صرف اسے بیان نہیں کرتا کہ خدا بے دین کو راستباز ٹھہراتا ہے (5 آیت)، بلکہ خدا اسے اُس ایک میں راستبازی کو ڈالتے ہوئے کرتا ہے جو ایمان رکھتا ہے (آیات، 3، 5۔ 7)۔ 5 باب میں پولس دکھاتا ہے کہ راستبازی جسے خدا داخل کرتا ہے" اُس ایک کی راستبازی" ہے (آیات 18، 19)۔ اب لفظ داخل کرنے کا مطلب اندر ڈالنا نہیں ہے۔ اس کا سادہ طرح مطلب گناہگار کے ساتھ منسوب کرنا ہے جس پر وہ اپنے آپ قابض نہیں ہوتا۔ داخل کرنا چیز کو تبدیل نہیں کرتا، بلکہ یہ اس چیز کو تبدیل کرنے کا طریقہ ہے جس کا ادراک کیا گیا۔ یہ اُس چیز کے قانونی مقام کو تبدیل کرتا ہے۔ اس کی اعلیٰ تشریح کلوری ہے۔ ہمارے گناہ مسیح پر لاد دیے گئے (2 کرنتھیوں 5:19۔ 21)۔ اس نے اُسے داخلی طور پر گناہگار نہیں بنایا، لیکن اس نے اُس طریقہ کو تبدیل کیا جسے خدا اُس کے لیے رکھتا ہے۔ یہ اُس انصاف کے لیے جو اُس کے ساتھ کیا گیا اُس فیصلہ کر قبول کرنا تھا۔

بلاشبہ، خدا کے راستباز ٹھہرائے جانے کے عمل کا انحصار کامل راستبازی پر ہے۔ اب اس کا انحصار اس راستبازی پر نہیں جو ہمارے اندر ہے، بلکہ خدا کی حضوری میں ہمارے لیے درمیانی ہونے پر ہے۔ خدا اسے سادہ طرح ہمارے لیے شمار کرتا ہے کیونکہ مسیح نے ہمارے لیے ایسا کیا اور ہم اسے ایمان سے قبول کرتے ہیں۔ اس لیے، کسی بھی طرح ہم اس پر غور کرتے ہیں یا کسی بھی طرح ہم اسکی طرف مُڑتے ہیں، راستبازی خدا کے فضل کا عمل ہے جو پوری طرح اُس کے

تجربے سے باہر ہے جو ایمان رکھتا ہے۔

ہم اُن اعتراضات، عمر کے ساتھ سفید بال، سے آگاہ ہیں، حقارت سے چلانا، ''قانونی افسانہ!'' ''الٰہی ایمان'' ''آسمانی کتابوں کو رکھنا'' ''جیسے کہ اگر، راستبازی پر چسپاں کرنا!'' وغیرہ۔ ہم ان اعتراضات کا راستباز ٹھہرائے جانے اور پاک کیے جانے کے مابین چولی دامن کے ساتھ کو قیاس کرتے ہوئے جواب دیں گے۔ بلاشبہ، ہمارا مقصد یہ دکھانا ہے کہ کسے راستبازی صرف ایک چیز ہے جو پاک کیے جانے کی طرف راہنما کر سکتی ہے۔ راستبازی کی قسم جس کا ہم قیاس کر چکے ہیں یہ پاک کیے جانے کی قوتِ عمل رکھنے والی وجہ ہے۔ راستبازی میں شامل تعلیم ایک اخلاقی عمل بھی ہے۔

راستبازی اور پاک کیے جانے میں قانونی تعلق

آئیں قانونی اقسام میں سوچنے کے لیے خوفزدہ نہ ہوں، کیونکہ سارا کلام اس ماحول میں گھومتا ہے۔ خدا منصف اور قانون دینے والا ہے۔ وہ قانون اور ضابطے کا خدا ہے۔ مشرکین کے نبوت نہ کیے گئے خداؤں کے غیر مشابہ، ہم اُس پر اُس کے ابدی راستبازی کے قانون کے ساتھ ہم آہنگی کے عمل پر انحصار کر سکتے ہیں۔ واجبیت، جو کہ ایک بڑا پولس کا لفظ ہے، یہ قانونی کورٹ کا لفظ ہے۔

خدا صرف گناہگاروں کو بچانے کے کام میں نہیں ہے، بلکہ اپنے قانون کو جائز قرار دینے کے کام میں بھی ہے۔ پولس دلیل پیش کرتا ہے کہ ہماری نجات کی بنیاد قانون اور انصاف اور اس کے ساتھ ساتھ فضل اور رحم پر بھی ہے (دیکھیے رومیوں 3: 24۔ 26)۔ ہمارا اپنا ضمیر انصاف کا تقاضا کرتا ہے اور اُس وقت تک ٹھنڈا نہیں ہو سکتا جب تک کہ انصاف کی بنیاد پر خدا کی شراکت ہمارے ساتھ ہے۔ خدا کلوری پر کوئی کھیل نہیں کھیل رہا تھا۔ کلوری قانونی قصہ ہیں تھا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ اخلاقی قانون سخت ہے۔ کلوری ہمیں نجات کی قانونی بنیاد دیتی ہے۔

ہم سب سے اہم انسانی تعلق میں اس قانونی اصول کو قبول کرتے ہیں۔ ایک عورت کو قانونی تعلق (''محض کاغذ'') کو نظر انداز کرتی ہے اور کسی آدمی کے ساتھ تعلق کو زندگی کے بنیادی قانون کی عصمت فروشی کا تجربہ کرتے ہوئے قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ایک شخص جو بغیر کام کے جائیداد حاصل کرتا ہے (''محض کاغذ'') وہ ڈاکو ہے۔ مکاشفہ میں، بابل کو فاحشہ کہا گیا ہے (مکاشفہ 17:5)۔ بابل ہو بہو وہی نظام ہے جو تجربے کی بنیاد پر خدا کے ساتھ تعلق کو قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پاکیزگی خدا کے ساتھ شراکت کی زندگی کو بسر کرنا ہے۔ راستبازی اس کی قانونی بنیاد ہے، اور راستبازی کے بغیر خدا کے ساتھ شراکت کو نہیں رکھا جا سکتا۔ خدا کے ساتھ شراکت بہت شروع سے ہی کامل راستبازی کا تقاضا کرتی ہے۔

الف۔ گناہ کے معاملے میں۔ ایسا اکثر کہا گیا ہے کہ راستبازی گناہ کے جُرم سے آزادی پانا ہے، جبکہ پاک کیا جانا گناہ کی طاقت سے رہائی پانا ہے۔ لیکن ہمیں اُنہیں الگ الگ نہیں کرنا ہے تا کہ ہم کسی دوسرے کے بغیر ایک برکت سے لطف اندوز ہونے کا قیاس کر سکیں۔ ایسا اکثر ''پاکیزگی'' کی الٰہیات میں واقع ہوتا ہے قبول کیا جاتا ہے کہ یہاں دو اقسام کے مسیحی ہیں، چُنے ہوئے، جو گناہ کے جُرم سے آزاد ہیں، اور حقیقی چُنے ہوئے، جو گناہ کی طاقت سے آزاد بھی ہیں، یا وہ جو صرف مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر جانتے ہیں اور وہ جو مسیح کو خداوند کے طور پر بھی جانتے ہیں۔ بائبل رستباز ٹھہرائے جانے اور پاک کیے جانے کے درمیان اس قسم کی علیحدگی کے بارے کچھ نہیں جانتی۔ یہ اپنے نتیجے میں پوری طرح خراب ہے۔ اگر یہ اُن کے بیچ جو تصور کرتے ہیں کہ وہ رومیوں 7 اور رومیوں 8 سے باہر ہیں اُن کی روحانی غرور کی طرف راہنمائی نہیں کرتے، تو یہ مسیح کے انکار کرنیکے نظریہ کی طرف راہنمائی کرتی ہے کہ ایک انسان گناہ کے جُرم سے نجات یافتہ بن سکتا ہے اور اب اس کی آلودگی سے غلاظت میں رہنا جاری رہتا ہے اگر پاک ٹھہرایا جانا واجب ٹھہرائے جانے کے ضروری نتائج نہیں تھے۔

یہاں گناہ کے جُرم اور گناہ کی طاقت کے درمیان براہ راست تعلق ہے۔ اگر گناہ کے جُرم کو مٹایا گیا ہے، گناہ کی طاقت ٹوٹ جاتی ہے۔ رومیوں 6: 14 میں یہ پولس کا نقطہ ہے: اِس لیے کہ گناہ کا تُم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تُم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو'' یہ ایسا کہنا ہے، جتنا زیادہ آدمی ''قانون کے

ماتحت'' ہے، گناہ اُس پر بادشاہ ہوگا، اور اُسے زبردستی اس کی حکمرانی کے لیے اطاعت کرنا ہوگی۔ لیکن اگر وہ فضل کے ماتحت ہوتا ہے، تو گناہ مزید حکمرانی کو نہیں رکھتا۔ رومیوں 7 میں پولس قانون اور گناہ کی طاقت کے درمیان تعلق کی وضاحت کرنا جاری رکھتا ہے۔ گناہ کی طاقت خود گناہ میں نہیں، کیونکہ ''گناہ کی طاقت شریعت ہے'' (1 کرنتھیوں 15: 56)۔ قانون، جی ہاں، پاک، راست اور خدا کا اچھا قانون انسان کو قادرِ مطلق کے انصاف کی طاقت سے گناہ کی خدمت کرنے کا پابند بناتا ہے۔ گناہ آقا ہے (''شوہر'') ہے جس کی لوگ خدمت کرنے کے لیے انتخاب کرتے ہیں، اور قانون (شریعت) اُنہیں اس تعلق میں باندھتی ہے بالکل اُسی طرح جیسے ایک عورت اپنے انتخاب کے لیے شوہر کے لیے شریعت کی پابند ہے۔ جیسے قانون قید خانے میں مجرم نظر میں رکھتا ہے، اِس طرح یہ خدا کا قانون ہے جو گنہگار کو گناہ کی بدبخت خدمت کے لیے باندھتا ہے۔ درحقیقت، ''گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا'' (رومیوں 7:8)۔

گناہ کی طاقت سے آزادی کو صرف خدا کے قانون کی اصطلاحات میں پایا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ ہم اس کے راستباز تقاضوں کے قرض دار ہوتے ہیں، ہم ''شریعت کے ماتحت'' ہوتے ہیں اور یقیناً گناہ کے گھر قید میں جکڑے جائیں گے۔ لیکن جیسے ہی ایمان مسیح کے زندہ ہونے اور مرنے کو قبول کرتا ہے، اُس سے ہم راستباز ٹھہرتے ہیں، اور شریعت کے سامنے راست ہوتے ہیں۔ جب مسیح میں ایمان کے وسیلہ ہم معاف اور راستباز ٹھہرائے جانے کے طور پر شریعت کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، تو شریعت ہمیں مزید اُس پُرانے آقا کے لیے نہیں باندھتی۔ گناہ ہمیں پکڑنے کے لیے مزید طاقت نہیں رکھتا۔ راستبازی ہمیں قانونی طور پر آزاد کرتی ہے جس سے ہم گناہ کی خدمت نہیں کرتے۔ گناہ سے چھٹکارے کی طاقت اسی لیے گناہ کے جُرم سے چھٹکارے کا ناگزیر نتیجہ ہے۔

ب۔ پاکیزگی کے معاملے میں۔ ایسا اکثر کہا جا چکا ہے (اور سچے طور پر) کہ راستبازی آسمان کے لیے ہمارا لقب ہے۔ بہرحال، ہمیں یہ نہیں بھولنا، کہ یہاں اور اب آسمان کی زندگی پاکیزگی کی زندگی کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ پاک ٹھہرایا جانا جلال کا شروع ہے۔ یہ آسمان کی زندگی ہے جس میں یہ غیر فانی میراث کی اصل، پہلا پھل، یا ادائیگی، ہے۔ (رومیوں 8: 23، افسیوں 1: 14)۔ آسمان خدا کی حضوری ہے۔ یہ اُس کی پاکیزگی میں شرکت کرنا اور اُس کی زندگی میں حصہ لینا ہے۔ لیکن خدا کی پاکیزگی میں یہ شراکت یہاں اُن کے ساتھ ہے، جو ''آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے۔ اور خدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔'' (عبرانیوں 6: 4، 5)۔

انسان کے زوال پر اُس نے اُن تمام قانونی حقوق اور استحقاق کو کھو دیا۔ ایک گنہگار کے پاس خدا کی پاکیزگی میں شراکت کرنے کا حق یا لقب نہیں ہے۔ اب مسیح، اکیلا مسیح، اپنے لوگوں کے لیے اس حق کی رسائی پانے میں فتح یاب ہوا: ''جتنے زیادہ نے اُسے قبول کیا، اُن کو خدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا (الٰہی فطرت میں شرکت کرنے والے ہوتے ہوئے 2 پطرس 1: 4)، یہاں تک کہ اُن کے لیے اُس کے نام پر ایمان'' (یوحنا 1: 12)۔ ایمان اکیلا راستباز ہے، اور راستباز ٹھہرایا جاتا ہے، ہمارے پاس پاکیزگی کے رستے پر آنے کا قانونی حق ہے (حقوق اور القابات)۔ ''آسمانی شہر'' کے لیے اس رستے کے ساتھ بہت سی آزمائشیں ہمارے ایمان اور زندگی کو پاک صاف کرنے کے انتظار میں ہی۔ یہاں ہمیں مارنے کے لیے غول ہیں، ہمیں پکڑنے کے لیے جال ہیں، اور دھوکہ دینے کے لیے ہنرمند لوگ ہیں۔ اور بادشاہ کے رستے پر سفر کرنے کے ساتھ ''پڑاؤ ڈالنے کے لیے تیار''، ''تھوڑا ایمان'' اور ''نادار مسیحی'' جیسے مقدسین سفر کرتے ہیں، جو بغیر گنتی کے مُشکل اوقات کے لیے بھاگتے ہیں۔ ایسے کمزور اور آزمائشی اوقات میں، کیسے آپ کے دل خدا کے سامنے پُریقین ہو سکتے ہیں جب تک کہ ہم اُس کی راستبازی میں اپنے لقب پر غور نہیں کر لیتے جو خدا کے دہنے ہاتھ ہماری نمائندگی کرتا ہے؟ کیسے آسانی کے ساتھ ایمان کو پس و پیش کیا جائے گا اور ہم بغیر ہتھیار کے اپنے دُشمنوں کے درمیان کھڑے ہونگے، اگر ہم اپنے حق کے لیے چیلنج اور پاکیزگی کی راہ پر سفر کرنے والے بنتے ہیں، ہم اپنے ہاتھ کو (ناواقف کی مانند) مقدسوں کے درمیان چند وجوہات کو پانے کیے لیے اپنی چھاتی پر رکھتے ہیں۔ وہ آدمی خوش ہے جو، آزمائش اور امتحان کی گھڑی میں، مسیح کے لیے، اپنے اندرون کی بجائے، اپنے باہر غور کر سکتا ہے۔ تاہم، راستباز ٹھہرایا جانا پاک کیے جانے کی قانونی بنیاد ہے۔ یہ ممکنہ طور پر

پاکیزگی کو ہم پر حکمرانی کرنے کے لیے گناہ کے قانونی حق کو اور پاکیزگی کی راہ پر چلنے کے لیے ہمارے قانونی حق کو قائم کرتے ہوئے بناتی ہے۔

واجب ٹھہرائے جانے اور پاک کیے جانے کے درمیان نفسیاتی تعلق۔

راستباز ٹھہرایا جانا اور پاک کیا جانا نفسیاتی طور پر تعلق رکھتے ہیں۔ پاک ٹھہرائے جانے کی زندگی (خدا کے ساتھ شراکت) اُس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ ہم اس طرف مائل نہیں ہو جاتے کہ ہم خدا کو خوش کرنیوالے اور قابلِ قبول ہیں۔ اس تحریک کو ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کی کارکردگی میں پایا نہیں جا سکتا۔ خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم پہلے یہ جانیں کہ وہ یسوع کے ساتھ مکمل طور پر مطمئن ہے۔ وہ اُسے راستباز پا چکا ہے، اور اُس کے ساتھ وہ بہت خوش ہے۔ یہ کہ خدا یسوع میں بہت خوش ہے جسے اُس کے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے وسیلہ بیان کیا گیا ہے۔ ہمارے لیے یہ کیا ہے؟ مسیح ہمارا نمائندہ کار ہے۔ وہ خدا کی حضوری میں ہماری انسانیت کو برداشت کرتا ہے، اور خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم یہ جانیں کہ ہمیں اپنے بیٹے کی شخصیت میں قبول کرتا ہے۔ قبولیت کے اس معاملے میں، اسی لیے ہمارے لیے یہ جاننا کافی ہے کہ خدا یسوع کو قبول کرتا ہے۔ یہ ایمان ہے جو ہمیں آزادی، خوشی، اور فطرتی محبت کے ساتھ خدا کی خدمت کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اگر ایک ایماندار مسیحی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے خواہ حفاظت کے لیے یا خدا کے ساتھ اپنی قبولیت کو مضبوط کرنے کے لیے، فوری آزادی، پسندیدگی، اور فرمانبرداری ہم سے چھوٹتی ہے۔ خدا اصل کارکردگی کی نسبت خدمت کے مقصد میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ ہمیں یسوع کی تعلیم کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ جو بہت زیادہ معاف کرتا ہے (راستباز ٹھہراتا ہے)، ایسی ہی محبت کرتا ہے (پاک کرتا ہے) (دیکھیے لوقا 7: 40-47)۔ وہ جو راستبازی کے کلام کو سُنتا ہے (نہ ہی میں تم پر سزا کا حکم سُناتا ہوں'') وہی ایک ہے جو نفسیاتی طور پر پاکیزگی کے حکم کی فرمانبرداری کرنے کے لیے تیار ہے (جا اور پھر گناہ نہ کرنا'')

(دیکھیے یوحنا 8: 3-11) ڈبلیو۔ جی۔ ٹی شیڈ کہتا ہے:

ایک مسیحی کے لیے الٰہی قانون کی فرمانبرداری کے لیے مضبوط ترین تحریک یہ حقیقت ہے وہ قانون کو توڑنے کے لیے رحمانہ طور پر معاف کر چکا ہے۔ وہ پاکیزگی کی پیروی کرتا ہے کیونکہ واجب ٹھہرائے جانے کو حاصل کر چکا ہے۔ وہ قانون کی تابعداری کرتا ہے، معاف کیے جانے کے معاملے میں نہیں، بلکہ کیونکہ وہ معاف کیا جا چکا ہے۔ 2 کرنتھیوں 5: 14 '' کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اس لیے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے'' اور اُس کی محبت کا مطلب مسیح کی رہائی دینے والی محبت ہے۔ 2 کرنتھیوں 7: 1: '' آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں''۔ کیونکہ خدا اُس کے سب ماضی کے گناہ کو بھگا چکا ہے، ایماندار مستقبل کے تمام گناہوں کی مزاحمت کے لیے تمام مقاصد کی حوصلہ افزائی کر چکا ہے۔ کیا خدا کو ماضی میں معاف نہیں کرنا تھا، اسے آنے والے وقت میں جدوجہد کے لیے بے فائدہ ہونا تھا۔

راستبازی سچے مسیحی کی خدمت کے لیے جان کو آزاد کرتی ہے۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ گرفتھ تھامس اسے پیش کرتا ہے:

یہ سچی روحانی خدمت کا بھید بھی ہے۔ جان اس بارے پریشانی سے آزاد ہوتی ہے، دوسروں کے بارے متاسف ہونے سے آزاد ہوتی ہے۔ دل جو اُس کے اردگرد ہوتے ہیں اُن کی نجات کو فرصت کے لیے ترتیب دیتا ہے۔

راستبازی اور پاکیزگی کے مابین عارضی تعلق

روح القدس پاکیزگی کا جلد عمل کرنے والا عامل ہے۔ خدا باپ اور خدا بیٹے نے اُسے اپنے لوگوں کے دلوں میں بھیجا تا کہ وہ پاک بن سکیں۔ تو پھر کیسے ہماری پاکیزہ فرمانبرداری روح القدس کو حاصل کرنے کی حالت میں ہو سکتی ہے؟ اب ہم کتابیں پڑھتے اور واعظ سُنتے ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ کیسے ہم ''پانچ مراحل'' ''ساتھ مراحل'' ''سراسر اطاعت'' کے وسیلے روح القدس کو حاصل کر سکتے ہیں۔ کچھ یہاں تک سکھاتے ہیں کہ خدا کے روح کا انڈیلا جانا رونما ہو گا جب خدا کے لوگ پوری طرح پاک ٹھہرائے جاتے ہیں۔ لیکن اگر ہم یہ چیزیں روح القدس کو حاصل کرنے کے معاملے میں کر سکتے ہیں، ہمیں روح کے

لیے کس چیز کی ضرورت ہوگی؟

خدا کے کلام کی گواہی کیا ہے؟ سادہ طرح یہ کہ مسیح، اپنی کامل راستبازی سے، خدا کے روح کی بخشش کو ہمارے لیے جیت چکا ہے۔ روح اس ایک شخص کو دیا جا چکا ہے (اعمال 2: 32، 33)، اور وہ سب جو اس ایک آدمی کو قبول کرتے ہیں وہ بلا پیائش کے روح القدس حاصل کرتے اور معاف کیے جاتے ہیں۔ (اعمال 10: 43، 44، یوحنا 7: 38، 39)۔

''اے نادان گلتیو! کس نے تُم پر افسون کرلیا؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح صلیب پر دکھایا گیا۔ میں تُم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تُم نے شریعت کے اعمال سے روح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے؟۔۔۔۔کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے ان پر عمل کیا وہ ان کے سبب سے جیتا رہے گا۔ مسیح جو ہمارے لیے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ تا کہ مسیح یسوع میں ابراہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس روح کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہوا ہے۔'' (گلتیوں 3: 1، 2، 10۔ 14)۔

اکیلے ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جانا ہی خدا کے روح کو حاصل کرنے کا واحد رستہ ہے۔ راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب راستباز ہونے کا اعلان کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا صرف ہمارا راستباز ہونے کے طور پر لحاظ نہیں کرتا، بلکہ وہ ہمیں راستباز کے طور پر برتاؤ کرنے کو بھی جاری رکھ سکتا ہے۔ کیوے وہ راستباز کے طور پر گناہگاروں کو معاف کرنے کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے؟ انہیں روح القدس کی بخشش دیتے ہوئے۔ خدا کے روح کے انڈیلے جانے کے لیے کامل راستبازی سے بڑھ کر نہ کچھ کم اور نہ ہی کچھ زیادہ ہے۔ جیسے ہر ایماندار اپنے اندر ڈالی گئی اس کامل راستبازی کو رکھتا ہے، وہ اس بے خطا کی بنیاد پر اپنے اندر روح القدس کو رکھ سکتا ہے۔

جب اکیلے ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی یہ تعلیم نا تو اس ہونے کی اجازت دیتی ہے، تو یہاں بلاشبہ، روح القدس نہیں ہوتا ہے، اور نہ ہی سچی پاکیزگی، اگر چہ لوگ ہر وقت خدا کے روح کے انڈیلے جانے کے لیے تیار رہنے کے بارے بات کرتے ہیں۔ جب اکیلے ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنے کا اعلان کیا گیا، تو روح کلیسیا میں نئی زندگی کی سانس لیتا ہے، اور خدا کے لوگ خوشی اور ولولے کے ساتھ پاک ٹھہرائے جانے کی راہ پر چلتے ہیں۔ یہ دونوں نعمتیں ایک دوسرے سے منسلک ہیں ''راستبازی کی بخشش'' (رومیوں 5: 17)، جسے اندر داخل کیا گیا، اور روح کی نعمت، جسے عنایت کیا گیا (دیکھیے رومیوں 5: 1، 5)۔ ہمیں اپنے خیال میں ان دو برکات میں امتیاز کرنا ہے تا کہ ہم جان سکیں کہ ہماری نجات کی اُمید نے کہاں آرام کرنا ہے۔ لیکن راستبازی اور روح القدس کی نعمت کو الگ کرنا بڑی بدنصیبی ہے۔ یہ تثلیث کو الگ کرنا ہے اور کلیسیا کو الگ کرنا ہے۔

راستبازی، پاکیزگی، اور ایمان

راستبازی اور پاکیزگی ایسے فوائد ہیں جنہیں مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے اپنی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے ساتھ حاصل کیے۔ اب ہم ان فوائد میں دلچسپی کو محفوظ نہیں رکھ سکتے، ہم اُن میں بانٹ نہیں سکتے، جب کہ ہم اُنہیں قبول نہیں کر لیتے۔ ہم انجیل کی سچائی کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں۔ جیسے لوتھر نے کہا، ''وہ جو ایمان رکھتا ہے وہ سب چیزوں کا مالک ہوگا، اور وہ جو ایمان رکھتا ہے وہ کسی چیز کا مالک نہیں ہوگا'' ایمان کے وسیلہ مسیح کے لیے یکجا ہونے پر، ہم راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں کیونکہ ''جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی ایسی ہی ہونگیں'' (رومیوں 11: 16)۔ اور اگر ہم ''مسیح میں'' ہیں تو مسیح کے لیے ڈالیوں کی مانند جُڑے رہیں، یہ اٹل ہے کہ ہم ''اُس کی پاکیزگی کے حصہ دار'' ہونگے۔

ایمان کے وسیلہ مسیح کے ساتھ متحد ہونا اسی لیے دوفوائد کو محفوظ رکھتا ہے۔ قانونی فائدہ راستباز ٹھہرایا جانا ہے، اور اخلاقی فائدہ پاک کیا جانا ہے۔ ایک کو دوسرے کے بغیر محفوظ رکھنا ناممکن ہے۔ جیسے کیلون نے لکھا:

مسیح حصوں میں ٹوٹ نہیں سکتا، لہذا یہ دو جنہیں ہم اُس میں اکٹھے حاصل کرنے کا قیاس کرتے ہیں اور جو باہمی طور پر ناقابلِ علیحدگی ہیں جیسے کہ، راستبازی اور پاک کیا جانا۔ اسی لیے، جس کسی کو، خداوند فضل میں حاصل کرتا ہے، وہ اُسی لمحے اُس پر لے پالک ہونے کا روح بخشتا ہے (رومیوں 15:8)، جس کی طاقت سے وہ اُنہیں دوبارہ اپنی شبیہ بناتا ہے۔۔۔ اب کلام، اگرچہ یہ اُنہیں ملاتا ہے، پھر بھی اُن کی علیحدہ طور پر فہرست بناتا ہے جسے خدا ہمارے بہتر طور پر ظاہر ہونے کے لیے گوناں گوں فضل عطا کرتا ہے۔

پھر، کیوں صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں؟ کیونکہ ایمان کے وسیلہ ہم مسیح کی راستبازی کو سمجھتے اور قبول کرتے ہیں، جس کے وسیلہ ہم خدا کے ساتھ صلح کرتے ہیں۔ اب آپ اسے ایک ہی وقت میں پاکیزگی کو قبضہ میں کرتے ہوئے پکڑ نہیں سکتے۔ کیونکہ "وہ ہمیں راستی، حکمت، پاکیزگی اور مخلصی کے لیے دیا گیا" (1 کرنتھیوں 30:1)۔ اسی لیے مسیح کسی کو راستباز نہیں بناتا جسے وہ اُسی لمحے پاک نہ کردے۔ یہ نعمتیں ہمیشہ اور دیرپا جوڑ کے وسیلہ اکٹھی ہوتی ہیں، اس طرح وہ جو اُس کی حکمت سے منور ہوتے ہیں، وہ اُنہیں چھڑا لیتا ہے، جنہیں وہ چھڑاتا ہے، وہ اُنہیں راستباز ٹھہراتا ہے، جنہیں وہ راستباز ٹھہراتا ہے، وہ پاک کرتا ہے۔

اس کی کچھ عملی مثالیں کہ کیسے راستباز ٹھہرایا جانا پاکیزگی کے لیے اہم ہے جب یسوع نے اُس خاتون کو جو زنا میں پکڑی گئی ہدایت کہ: "اور، اور پھر گناہ نہ کرنا" وہ اُس عورت کو پاکیزہ اور خالص زندگی بسر کرنے کا حکم دے رہا تھا۔ لیکن پاکیزگی کی یہ نئی زندگی صرف تب ممکن ہے جیسے اُس نے پہلے راستبازی کی اُمید کو پکڑا تھا جو اُسے مسیح کے وعدہ میں دی گئی تھی، "نہ ہی میں تجھ پر حکم دیتا" (رومیوں 11:8)۔ کلسیوں کے نام اپنے اس خط میں، پولس انہیں نصحت کرتا ہے کہ، "اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں" (کُلسیوں 5:3)۔ رسول محض کلسیوں کو بتا نا ختم کر چکا ہے، "کیونکہ تُم مرگئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔"

یہ دکھانے ولے (آپ) اور آمرانہ (لازماً آپ) کے درمیان بائبل کے تعلق کو بیان کرتا ہے۔ پہلے ایمانداروں کو ذہن میں رکھنا ہے کہ وہ گناہ میں مُردہ ہیں۔ (اگرچہ ایمان جو اُنہوں نے مسیح کے لیے رکھا تھا۔ خدا اس کا قیاس کرتا ہے جب جب مسیح مرا، وہ مرے)۔ تب اُنہیں بتایا گیا، "اپنے اراکین کو موت میں رکھو جو اس زمین پر ہیں۔" جیسے اگر یہ کہنا ہے کہ، "خدا آپ کا مُردوں کیطور پر شمار کرتا ہے، کیونکہ یہی ہے کہ آپ درحقیقت مسیح میں، اب یہ آپ کو اُس آدمی کی مانند حق اور ذمہ داری دیتا ہے کہ آپ اُن لوگوں کی مانند عمل کریں جو گناہ میں مردہ ہیں۔" ہمیں مُردہ بننے کے معاملہ میں اپنی روحانی خواہشات میں اپنی گناہ آلود خواہشات کے لیے موت میں رکھنے کا حکم نہیں ہے، بلکہ کیونکہ ہم پہلے سے ہی مُردہ ہیں۔ ایسا ہونا ایسا کرنے کا نتیجہ ہے، لیکن کر ایسا کرنا ایسا ہونے کا نتیجہ ہے۔

مزید براں پولس کُلسیوں کے لیے اضافہ کرتا ہے، "ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تُم نے پُرانی انسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا" (کُلسیوں 9:3) ہر انسانی مذہب اس ترتیب کو اُلٹ دیتا ہے۔ بہتر طور پر جو یہ ہمیں بتاسکتی ہے کہ وہ جھوٹ نہ بولنا اور پُرانی انسانیت اور اُس کے کاموں کو اُتارنا۔ لیکن انجیل کا رستہ سراسر انسانی ترکیبوں کے برعکس ہے۔ یہ کہتی ہے، تُم پہلے ہی مُردہ ہو، اب مُردہ کی طرف کام کرو۔ تُم خالص ہو، اب اس طرح کام کرو جیسے تُم پاک صاف ہو۔ تُم کامل ہو، اب اس طرح عمل کرو جس طرح تُم کامل ہو۔ آپ پہلے ہی ہیں، اسی لیے اس طرح عمل کریں۔ نئے عہدنامے کی پاکیزگی کی تعلیمات ہمیں ہمارے قانونی مقام اور معیار اور اس کے مطابق عمل کرنے کا احساس دلاتی ہے۔

یہاں ایک اور مثال ہے کہ کیسے بائبل کا فرمان ہمیں راستبازی سے پاکیزگی میں رہنے کا حکم دیتا ہے۔ "پس اے عزیزو! چونکہ ہم سے ایسے وعدے کیے گئے آو ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں اور خدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں" (2 کرنتھیوں 1:7)۔ یہ

بیان کرتی ہے کہ ہمارے پاکیزگی کے حکم کی فرمانبرداری کرنے سے پہلے کیسے ہمیں راستبازی کے وعدے کو تابو میں کرنا ہے۔ ہم "اپنے آپکو ہر طرح کی جسمانی آلودگی سے پاک" نہیں کرسکتے، جب تک یہ ایمان نہیں رکھتے کہ ہم پہلے سے ہی برہ کے خون سے دھوئے جاچکے ہیں (1 یوحنا 1:9)۔ ہم کامل کرنے والی پاکیزگی میں مبتلا نہیں ہوسکتے جب تک کہ ہم یہ ادراک نہ کرلیں کہ "اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُنکو ہمیشہ کے لیے کامل کردیا ہے جو پاک کیے جاتے ہیں" (عبرانیوں 10:14)۔

اِس رسولی حکم کا قیاس کیجیے: "کسی کی بدگوئی نہ کرو" (ططس 3:2)۔ کیا یہاں خدا کے کلام میں کوئی ایسا حکم ہے جس سے ہم آسانی سے تجاوز کرتے ہیں؟ کون قانون کی اس سیدھی دھار کو برداشت کرسکتا ہے؟ کیونکہ ہمیں نا صرف نیک انسانوں سے بُری بات کرنے سے روکا گیا ہے، بلکہ ہمیں کسی بھی شخص کی بدگوئی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور کیسی بابرکت، بیگناہ، اور پاک جماعت ہے جسے ایک پاسٹر رکھے گا اگر اُس کے اراکین ایسا کرنا جاری رکھتے ہیں۔ اب اگر پاسٹر اِس جماعت کو اِس طرح کی زندگی بسر کرنے کی نصیحت کرتا ہے، یہ محض اخلاقیات اور شریعت میں کیا جاسکتا ہے۔ اِس آمر کی فرمانبرداری صرف اُسی وقت ممکن ہے جب جماعت صف ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرائے جانے کے اِس پیغام کو تھامے رکھتی اور اِس پر قائم رہتی ہے۔ جب پولس کہتا ہے، "کسی کی بدگوئی نہ کرو" وہ اضافہ کرتا ہے:

کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گزارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے منجی خدا کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کیے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غُسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا۔ تاہم ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔ (ططس 3:3۔7)۔

محصول لینے والا جو مسیح کی تمثیل میں ہے جو راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا اُس نے دعا کی، "اے خداوند، مجھ گناہگار پر رحم کر!" (لوقا 18:13)۔ یہ آدمی بابرکت تھا کیونکہ وہ واقعی روح کا غریب تھا (متی 5:3)۔ اُس نے نا صرف اپنے آپ کو گناہگار کے طور پر دیکھا، بلکہ گناہگار کے طور پر بھی۔ اُس نے محسوس کیا کہ کوئی اُس کی مانند گناہگار نہیں ہوسکتا۔ وہ خدا کے سامنے ایسے کھڑا تھا جیسے وہ ساری دُنیا کا گناہ ہو۔ یہ آدمی ہے جسے خداوند راستباز شمار کرتا ہے۔ اب جب ایک جماعت خدا کے سامنے اِس قسم کی راستبازی کو تھامے رکھتی ہے، تو وہ کیسے کسی آدمی کی بدگوئی کرسکتے ہیں؟ خواہ پولس عاجزی کی درخواست کر رہا ہے (جیسے فلپیوں 2 میں ہے) ایک معاف کرنے والی روح کی درخواست (جیسے افسیوں 4 میں ہے) یا نذر کی گئی خدمت (جیسے رومیوں 12 میں ہے) وہ ہمیشہ ایسا انجیل کی بنیاد پر کرتا ہے۔ مسیح کا وجود انجیل کا وجود ہے۔ پاکیزگی راستبازی کا نتیجہ ہے۔ نیک اعمال پاکیزگی کا نتیجہ ہیں۔

شاید بہت متاثر کرنے والی تشریح کہ کیسے راستبازی اور پاکیزگی پُرانے عہدنامے میں پائے جانے اخلاقی عمل میں یکجا ہوتے ہیں جو دس احکامات میں خدا کے اپنے دیباچے میں ہے۔ "میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر سے اور غُلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔ (اس لیے) میرے حضور تُو غیر معبوؤں کو نا ماننا۔ تُو ایسا نہ کرنا۔۔۔ تُو ایسا نہ کرنا۔۔۔ تُو ایسا نہ کرنا۔۔۔" وغیرہ (خروج 20:2۔17)۔ واپس مصر میں خدا کے آزادی بخشنے والے اعمال (جو مسیح اور صرف ایمان کے وسیلہ راستبازی میں اُس کے آزادی بخشنے والے اعمال کی تشریح ہیں) فرمانبرداری کی نئی زندگی کو پیدا کرتے ہیں اِس کے ساتھ اُس ذمہ داری کو جو لوگوں کو آزاد کرتی ہے۔ نیک زندگی بسر کرنے کی درخواست جن کی بنیاد صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کی سچائی پر نہیں ہے اُن کی راہنمائی اخلاقیات اور شریعت کی طرف کی جاسکتی ہے۔ لیکن راستبازی پاکیزگی کے جوئے اور بھار کو آسان بناتی ہے۔

راستبازی کے لیے ثابت قدم واپسی کی ضرورت

جس وقت پاکیزگی کی زندگی کو صرف ایمان کے وسیلہ ایندھن اور آگ دی جاتی ہے تو پاکیزگی یقیناً مستقل طور پر راستبازی کی طرف پلٹتی ہے۔ ورنہ، مسیح ممکنہ طور پر نئی خود راستبازی پر پہنچنے سے بچ نہیں سکتے۔ ہم پاکیزگی کے اُس مقام تک نہیں پہنچ سکتے جہاں خدا کے ساتھ ہماری شراکت کا انحصار مکمل طور پر ہمارے گناہوں کی معافی پر ہوتا ہے۔

اِسی لیے لوتھر راستبازی کو کلیسیا کے عروج و زوال کا مضمون کہتا ہے۔ اُس نے اقرار کیا کہ اُس کی ساری جان اور خدمت راستبازی کی سچائی سے پُر ہے۔ اسی لیے اُس نے کڑواہٹ سے "مبشرِ انجیل" کے خلاف شکایت کی جو پاکیزگی، یا "روح میں نئی زندگی" کو انسانوی عمل میں بُلند مقام خیال کرتے ہیں۔ آدمی جو وہ سوچتا ہے کہ وہ اکیلے ایمان کے وسیلے فضل اور راستبازی کے بالاتر ہو کے اِسے حاصل کر سکتا ہے وہ فضل سے گر جاتا ہے (گلتیوں 4:5)۔

درحقیقت، پاک ٹھہرائے جانے کا ایک اور بڑا پہلو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کی راستبازی کے لیے ہماری ضرورت میں بڑھنا ہے۔ مسیحی بلوغت کی طرف بڑھنے کا یہ مطلب نہیں کہ داخل کی گئی راستبازی پر ہمارے انحصار سے پیچھا چھوڑانا ہے۔ انسان کو ایمان میں مضبوط ہے وہ فضل کی تعلیمات میں بھی مضبوط ہے۔ وہ خدا کے رحم اور بکثرت طور پر صرف مسیح کی صفات کے وسیلہ جُڑی ہوئی راستبازی کی سمجھ کے ساتھ جُھکتا اور بے بس بنتا ہے۔ اگر ہم پاکیزگی کے لیے اپنے جوش میں اپنے سامنے راستبازی کو رکھنے میں ناکام ہوتے ہیں، تو ہم ایک منٹ میں اپنی اندرونی زندگی اور رویے میں کھو جائیں گے۔ ہمارا بچاؤ صرف ہمارے باہر مسیح کی راستبازی کے وسیلہ نجات کی سچائی کی طرف مستقل واپسی کے ساتھ ہے۔

اِس لیے، ہمیں اِس پر زور دینا ہے کہ پاکیزگی کا جوہر علم اور یادداشت ہے۔ پاکیزگی اُسے یاد رکھنا ہے جسے خدا کر چکا ہے اور جو ہمارے لیے دے چکا ہے۔ یہ حیران کن ہے کہ کتنی بار اِس نقطے پر دونوں پُرانے اور نئے عہدنامے میں زور دیا گیا ہے۔ اسرائیل کے اخلاقی عمل کو مستقل طور پر اُس کی یادگیری کے وسیلہ جو اُس وقت رونما ہو تحریک والا ہونا تھا (دیکھیے استثناء 15:5)۔ جتنا زیادہ اسرائیل نے اپنی تاریخ کو لانے میں خدا کے چھٹکارا دلانے والے اعمال کی یادگیری کی، اُسے اسی طرح پاکیزگی پر ثابت قدم رہنا تھا۔ اگر وہ اُسے بھول جاتی جو اُس وقت رونما ہوا اور اُسے کھو دیا ہوتا جو اُسے دیا گیا تھا، تو اُسے پاکیزگی کے رستے سے یقیناً دور ہٹنا تھا۔ پاکیزگی خدا کے فضل کو یاد کرنا ہے۔

ہمارے باپ دادا مصر میں تیرے عجائب نہ سمجھے اُنہوں نے تیری شفقت کی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ سمندر پر یعنی بحرِ قلزم پر باغی ہوئے تو بھی اُس نے اُن کو اپنے نام کی خاطر بچایا۔ تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے۔ اُس نے بحرِ قلزم کو ڈانٹا اور وہ سوکھ گیا۔ وہ اُن کے گہراؤ میں سے ایسے نکال لے گیا جیسے بیابان میں سے۔ اور اُس نے اُن کو عداوت رکھنے والے کے ہاتھ سے بچایا اور دُشمن کے ہاتھ سے چھڑایا۔ سمندر نے اُن کے مخالفوں کو چھپا لیا اُن میں سے ایک بھی نہ بچا تب اُنہوں نے اُس کے قول کا یقین کیا اور اُس کی مدح سرائی کرنے لگے۔ پھر وہ جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے اور اُس کی مشورت کا انتظار نہ کیا ۔۔۔ وہ اپنے منجی خدا کو بھول گئے جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیے اور حام کی سرزمین میں عجائب اور بحرِ قلزم پر دہشت انگیز کام کیے ۔۔۔ اور اُنہوں نے اُس سُہانے ملک کو حقیر جانا اور اس کے قول کا یقین نہ کیا ۔۔۔ (زبور 106: 7-13، 21، 22، 24)۔

جب انبیاء نے اسرائیل ک اس کے گناہوں سے دور رہنے کی نصیحت کی اور پاک فرمانبرداری میں رہنے کی تلقین کی اُن کی درخواستیں اخلاقی عمل کی اس حقیقت پر تھیں جب خدا اسرائیل کو مصر کی غلامی سے چھڑا لایا۔ اسرائیل کا مستقبل کا انحصار اُس کے ماضی کی یادگیری پر تھا۔

نئے عہدنامے کی کلیسیا کو بھی چھٹکارے کی ٹھوس، تاریخی عمل کی بنیاد پر پایا گیا ہے۔ مصر سے رہائی خدا کے یسوع مسیح کی شخصیت میں گناہ سے نجات کے عمل کی قسم کے طور پر کام میں آتی ہے۔ مسیح مرا اور پھر زندہ ہوا، اور ایمان کے وسیلہ کلیسیا اُس سب کچھ میں جو مسیح نے کیا حصہ دار بن گئی۔ اُس کی خاطر یسوع مسیح کے کام کی بدولت، وہ گناہ سے آزاد ہو گئی اور خدا کی نظر میں راستباز۔ اب اُسے لازماً اُسے یاد رکھنا ہے جو رونما ہوا تھا اور جو اُسے دیا گیا تھا۔ جیسے مسیح نے خود

روٹی توڑی اور پیالے کو اُنہیں دیا، اُس نے کہا: ”میری یادگاری کے لیے یہ کیا کرو“ (1 کرنتھیوں 11: 24)۔ خدا کے لوگ آنے والے خوف سے نہیں ڈرتے جب تک کہ وہ اُسے بھول نہیں جاتے جو ماضی میں واقع ہو چکا تھا۔

مسیح کی فتح کامل ۔اٹل، نا قابلِ تغیر ہے۔ یہی ہے جہاں پولس رومیوں 8 کے اقتباس میں اُس کی فتح میں اس معاملے کو رکھتا ہے۔ وہ ”موجودہ چیزوں، نہ آنے والی چیزوں“ کا خوف نہ رکھنے سے خوش کرتا ہے (آیت 38) کیونکہ وہ یاد رکھتا ہے جو ماضی میں رونما ہو چکا ہے (آیت 34)۔ اور جب وہ نا بالغ مسیحی لوگوں کو نصیحت کرنے کے موقع کو رکھتا تھا جو ”جسمانی طور پر“ ایسی چیزیں جیسے کہ جھگڑا، جھوٹ بولا، چوری کرنا، میں پائے گئے اُس نے اُنہیں مقدسین کے طور پر سلام کیا۔ (1 کرنتھیوں 1:2)۔ اُن الفاظ کے ساتھ جو جلال سے تازہ ہوتے ہیں، اُس نے اُنہیں کان سے پکڑا اور اُنہیں یاد دلایا جو انجیل میں رونما ہوا تھا اور ایمان کے وسیلہ وہ اُس سب میں حصہ دار تھے جو مسیح نے کیا اور اذیت برداشت کی ۔ جی ہاں، اُس نے اِن خرابی، گھبراہٹ، پس وپیش کرنے والے یمانداروں کو بتایا کہ وہ مُردہ تھے (کُلسیوں 3:3، رومیوں 6:6) جی اُٹھا (افسیوں 2:1۔6) اور آزاد کیا (رومیں 7:4)۔ اُنہیں دکھاتے ہوئے جو وہ تھے، اُس نے دکھایا کہ کیسے اُن کا مسیح کی مانند نہ ہونے والا رویہ متضاد تھا۔ بناوٹی کرنتھیوں کو انجیل کو یاد رکھنا تھا۔ رسول نے اُن کے لیے لکھا: ”اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تُم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا“ (1 کرنتھیوں 15:1، 2)۔

پولس کے یہ خطوط لوگوں میں روحانی پرورش (پاکیزگی) کی حوصلہ افزائی کے لیے لکھے گئے تھے جو پہلے سے ہی ایماندار تھے۔ یہ نقطہ بہت معنی خیز ہے۔ اب کیسے رسول فضل میں ایسی بالیدگی کو تقویت دینے کے لیے آگے بڑھا؟ ہر خط انجیل کو یاد کرنے کے لیے کہتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ کیسے یسوع مسیح میں خدا کے چھٹکارہ دلانے والے عمل میں صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں۔ اس لیے، پولس کا ہر خط، نا قابلِ تغیر گواہی ہے کہ کلیسیا پاکیزگی میں صرف راستبازی کو تھامے ہوئے ترقی پا سکتی ہے۔ ہر خط یاد دہانی کا بُلاوا ہے کلیسیا، یہاں تک کہ آسمان میں، جہاں برہ کی عبادت مرکزی ہے، کبھی ”دوسری آمد“ کے لیے پہلی برکت سے کبھی دور نہیں ہونے کی طرف راہنمائی ہے۔ مسیح نے اپنے لوگوں کے نجات کے سب فوائد کو حاصل کیا، اور اُن میں پہلا اور عظیم ترین راستبازی ہے۔

ایک مرحوم رسالہ سے کشادگی کے ساتھ دوبارہ جانچ پڑتال اور مطابق کی گئی موجودہ سچائی۔